

سراج العوارف

فی

الوصایا والمعارف

مصنف: حضرت سید شاہ ابوالحسین احمد نوری

مترجم: ڈاکٹر سید محمد امین

ایم۔ اے، پی۔ ایچ۔ ڈی (علیگ)

برکاتی پبلشرز

۱۲۳۔ چھاگلہ اسٹریٹ کھارادر کراچی

۵۵ - ۵۶

سراج العوالم الفضائل والمعارف

مستفہ

حضرت سید شاہ ابوالحسن احمد نوری الملقب ببیان صاحب
ترجمہ

ڈاکٹر سید محمد امین

ایم سی پی۔ ایچ۔ ڈی (علیگ)
لیکچرار شعبہ اردو سینٹ جانس کالج۔ آگرہ

ناشر

برکاتی پبلشرز
کھارادر کراچی

marfat.com

Marfat.com

جُمْلَہٗ حَقُوقِ مُحْفُوظِہِیْن

نام کتاب _____ بہراج العوارف فی الوضایا المعارف
 مصنف _____ سید شاہ ابوالحسن نوری
 مترجم _____ ڈاکٹر سید محمد امین ایم اے
 پی ایچ ڈی علیگ۔
 طابع _____ ضیاء الدین پبلی کیشنز کراچی
 ناشر _____ برکاتی پبلی کیشنز کراچی

۵۵ - ۵۱۵



تقسیم کار

مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ حیدرآباد
 ضیاء الدین پبلی کیشنز

جی۔ کے۔ ۴/۲ نزد شہید مسجد کمارادر کراچی

فون نمبر: ۲۰۱۸۲۴

اور اسی کی تصدیق کا نام ایمان ہے۔ جو شخص ان میں سے کسی خبر کا انکار کرے وہ کافر ہے مگر یہ کہ اس خبر کا ثبوت نبی سے ظاہر بھی ہو البتہ دل کی خبر ایسی نہیں اگرچہ اس کا انکار بھی ثبوت کے بعد نہ ہر قاتل ہے مگر کفر ادا ارتداد نہیں۔ نبی کی خبر قطعاً حق ہے کہ اس میں غلط بیانی کا اندیشہ بھی نہیں۔

پانچواں نور سالک کو جو چیز خواب میں یا کوئی واقعہ یا مراقبہ میں بطور کشف حاصل ہو اس کو قرآن و حدیث کی کسوٹی پر جانچے۔ اگر مطابقت پائے تو اس پر یقین لائے ورنہ اس سے باز رہے اور اس کی جانب توجہ نہ کرے۔ اسے خواب و خیال اور شیطانی دوسرہ جانے۔

چھٹا نور کسی شخص پر لعن نہ کرو اگرچہ وہ کافر و مشرک ہو اس لئے کہ خاتمہ کا حال معلوم نہیں۔ اگر موت کے بعد وہ عند اللہ لعنت کا مستحق ہو تو ٹھیک ورنہ تیری لعنت تیری ہی جانب لوٹے گی ہاں کافر اور مشرک پر لعنت کہنا مصلح ہے۔

یہ جان لو کہ لعنت کے معنی یہ ہیں کہ اے خدا فلاں کو اپنی رحمت سے دور رکھاؤ۔ اسے اپنی رحمت سے محروم رکھ کہ آخرت میں اسے تیری رحمت کا کوئی حصہ نہ ملے۔ رحمت سے اس قسم کی دوری تو کافروں اور مشرکوں کے ہی لئے ہے لہذا خاتمہ کا حال جانے بغیر کہ ایمان پر مرایا کھر پر، لعنت کرنے میں کیسے جرأت کی جاسکتی ہے۔

ساتواں نور اسلام کے ارکان پر پابندی سے عمل کرو۔ روزہ، نماز، حج اور زکوٰۃ ادا کرو اور جماعت اہل سنت کے عقیدوں پر مضبوطی سے جمے رہو کہ ہر فرقوں میں سے یہی فرقہ نجات پائے گا باقی سب دوزخی ہیں۔

امام ابو حنیفہ کوئی سے دریافت کیا کہ اہل سنت و جماعت کی کیا علامت ہے؟ فرمایا تم ابو بکر صدیق اور عمر فاروق رضی اللہ عنہما کو افضل جانو اور حضرت

حَامِدًا وَصَلَّى وَسَلَّمَ

الحمد لله الذي جعل في هذا الكتاب منافع كثيرة لا يحصى
سراج السالكين العظام امام المؤمنين كاشف اسرار الحق واقف
اسرار الخفية عالمي شريعته بين ركن كبري بين اثنين من اشرف الوجودات
مجتهد في بيانها بآيات الله ورواياته وفتاواه وفتاواه في شفاء الهمم احمد نوري الملقب
بهدية البحار في اوردته كتابه في احكام الفاضلة بالمرآة الباكين بديعة في تصفية السالك وعارف في

سراج العارفين في الصلاة والسلام

حسب فرايش واقف حقائق معقول ومنقول كاشف وتباين فروع واصول لطيفة خزانة
صديقات شريفة عارضا صاحب القوة القدسية ذو النفس الزكية فاضل اثنين من شريطين
ذو الباع الطويل حبيب تمام بنجر طعم عالم المعنى فاضل نوري علامه جليل قهامة نبيل بديعة الاول
والاخر حارر الكمال والدفار خباب مولانا مولوي محمد عبد القادر صاحب مبلغ الرسول قادي
بديعوني وطلهم العالي بالجاه والعالي باهتمام مني محمد انما جان صاحب كهنوتى ملك واهتم

وكتبه في شهر ربيع الاول سنة ١٢٩٠

6 / 8

که معصوم بجز انبیاء کسی دیگر از اولیاء نباشد گو مرتبه قطبیت و غوثیت دارد حتی که صحابه و اهل بیت نیز
 رضی اللہ تعالیٰ عنہم مگر آنان و سایر اولیاء اللہ معصوم با هم محفوظ میباشند و مراد بعصمت مصطلح آن است
 که حفظ الہی مرایشانرا الابدی باشد کہ تخلف اوز نہار مقول و متصور نماند و بحایت الہی هیچ گناہی را امکان
 نباشد کہ وسوسہ پرده عزت آنان گردیدن این عصمت در نوع بشر خاص حضرت انبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام
 است ہر کہ سیچ فرد بشر را عصمتہ ہیچو غفلت ایشان ثابت کند لحد است نور ہم - خبری ہیچو
 اخبار الہی قطعاً مورد یقین است و تصدیق او ہمین حاصل ایمان و دین ہر کہ ہیچ خبری از اخبار ایشانرا
 منکر شود کافر شود بعد آنکہ ثبوتش از بنی ضروری باشد خبری چنین نیست و انکار او اگر چہ بعد ثبوت صحیح قائل
 اما کفر و ارتداد نیست باز خبری قطعاً حق است و ہیچگونہ خطا آوردی احتمال نیست بخلاف خبری زیر کہ
 عصمت ندارد نور - مسالک را ہر امری کہ در خواب یا بطور کشف و الہام و ہیچ واقعہ و مراقبہ
 معلوم شود آنرا اولاً بر کتاب و سنت عرض کند اگر مطابق باشد یقین داند ورنہ از آن در گذرد و با و
 ہیچ اتفاقی نکند و اضغاث احلام و وسوسہ شیطانی داند نور - ہر شخص معین لعن کن اگر چہ
 مشرک و کافر بود زیر کہ حال خاتمہ معلوم نیست اگر بعد موت عذاب اللہ واجب اللعن باشد خیر است ورنہ
 لعن تو بر تو خود کند اری لعن بر کافر و مشرک مباح است اما اینجا یقین بر شرک کفر و چگونہ آوردی کہ
 لعنش کردی و می منقطع شد پس ترا کہ خبر داد کہ فلان بر شرک و کفر مرد جز آنکہ از دل خود میگویی این
 چہ اعتبار پس لعن بر شخص معین سخت ممنوع است مگر کسیانیکہ موتشان بر کفر یا خباہت و ارسول
 علیہ الصلوٰۃ والسلام معلوم شد بلیس و ابولہب و فرعون و یامان و امثالہم و پس اللہم
 احفظنا من اللعن و شمرہ این پدرا آنکہ معنی لعن نیست ای بار خدا یا فلان را از رحمت خود
 دور دار و بے بہرہ محض کن کہ او را در رحمت تو سپید نصیبہ در آخرت نباشد و اینچنین دور
 از رحمت نیست مگر مشرکین و کفار را پس در صورت عدم علم بہ خاتمہ کہ مومن مرد
 یا کافر چگونہ در لعن جہالت کردہ شود نور - ہر بار کان اسلام خود را
 بیار ایمن نماز و روزہ و حج و زکوٰۃ ادا کن و بہ عفتاید

اهل سنت و جماعت محکم بے باطن که بین یک فرق از افتاد و مسئله ملت ناجی است باقی ناری امام عظم
 ابو حنیفه کوفی رحمه الله تعالی عنه را پرسیدند که علامت اهل سنت و جماعت چیست - فرمود
 ان افضل الشیخین و تحب الحقین و تری المسح علی الخنقین یعنی فضل حقین از فضل شیخین کمتر است
 بے نقصان و تصور محبت شیخین با محبت حقین برابر بے تفاوت و فور - بکذا افاد جدا الا
 سیدنا سید عبد الواحد قدس سره فی سبع سنابل - نور ۸ - برین
 سه اهل حق را اتفاق است که تاجی انبیاء و رسل علیهم الصلوٰۃ و السلام پیش از نبوت نیز از کفر
 و شرک و کذب زور محصوم بودند و بعد نبوت از تعدیه هر گونه محصیت اگر چه منغیره باشد و حکام
 رسالتی شریعت از سهو و خطایز محصوم اند صلوٰۃ الله تعالی و سلامه علیهم اجمعین نور ۹ -
 پیچ ولی بمرتبیم هیچ نبی نه رسید و نه از رسید و توان رسید اگر چه قطب الاقطاب و غوث و صدیق
 باشد و هیچ مکلفی پیش از موت از تکلیفات شرعیہ از ادخا بد شد اگر چه نبی و ولی و مرسل باشد
 چنانکه آیه و اعد ربک حتی یا یتیک الیقین ازان خبر رسید بدین که علمای دین اینجا یقین را بمعنی موت
 گرفته اند که بعد موت آن یقین می آید که موجب ازادی میشود و از تکلیفات شرعیہ انسان را نجات
 میدهد و صوفیہ معانی هم در عقائد خلاف علمای ظاهر نمی باشد بلکه عقائد بجملة عقائد اهل سنت شرط اول
 تصوف دانسته اند و آنکه بعضی جهلای متصوفه گویند که ان مقام یقین اولیای را در حیات هم حاصل
 میشود و از تکلیفات شرعیہ آزاد میکنند و سوسه شیطان است ناشی از محض سفاهت و جهالت و ضلالت
 و خود بینی و خود نمائی و خود رایی ایشانکه قول الله سلف گذاشته بر شوره شیطان عمل نمایند و زندق
 میشوند از روزه و نماز و غیره ارکان سلام خود را مستغنی دانسته ترک میکنند و در اضم ضلالت گرفتار میشوند
 بین نبی صلی الله علیه و سلم که افضل کل مخلوقات بود چه ملائکه و چه جن و چه انس از همه افضل و اکمل و اعلی
 و اولی است با وجود چنین مرتبت و فضیلت در حیوة دنیا از تکلیفات شرعیہ معافی نخواسته دیگران که
 نسبت نادره با نقاب هم ندارند چگونه چنین لاف زنند و خود را اچو مجانبین از زمره آزادان پندارند
 اللهم احفظنا من شر الشیطان و مساوسه بر جمتک یا ارحم الراحمین نور ۱۰ - اجملا ملائکه چه سعادتی